البرکہ بینک (پاکستان) لمیٹڈ

ڈائریکٹرز کا جائزہ

بورڈ آف ڈائریکٹرز 31 مارچ 2021 کو ختم ہونے والی سہ ماہی کے لیے البرکہ بینک (پاکستان) لمیٹڈ (دی بینک) کے مختصر و جامع عبوری غیر آڈٹ شدہ مالیاتی گوشوارے پیش کرنے پر اظہار مسرت پیش کرتا ہے۔

معاشی جائزہ:۔

مالی سال 2021 (جولائی 2020 تا فروری 2021) کے لیے پاکستان کا کرنٹ اکاؤنٹ سرپلس بڑھ کر 0.88 بلین امریکن ڈالر ہو گیا ہے جبکہ اس کے مقابلے میں گذشتہ سال کے اسی عرصے میں یہ 2.74 ارب امریکن ڈالر کے خسارے میں تھا۔ مالی سال 2021 (جولائی 2020 تا فروری 2021) کے دوران ملک کی برآمدات 19.88 بلین امریکن ڈالر ریکارڈ کی گئیں جبکہ درآمدات 37.3 بلین امریکن ڈالر ریکارڈ کی گئیں۔ مالی سال 2021 (جولائی 2020 تا فروری 2021) کے لیے ترسیلاتِ زر 18.74 بلین امریکن ڈالر ریکارڈ کی گئیں جبکہ گذشتہ سال کے اسی عرصے میں یہ رقم 15.1 بلین امریکن ڈالر تھی۔

مالی سال 2020 میں جی ڈی پی کی شرح نمو میں 0.38 فیصد کی کمی دیکھی گئی جبکہ مالی سال 2019 میں عالمی وبا کے بعد، جس نے معیشت کو شدید متاثر کیا ہے، 1.91 فیصد کی شرح نمو رہی ہے۔ مالی سال 2021 کے لیے شرح نمو 1.5 فیصد سے 2.5 فیصد کی حد میں بند ہونے کا امکان ہے۔ حکومت عوام کو محرک فراہم کرنے کے لئے تمام وسائل بروئے کار لا رہی ہے اور صنعتی اور معاشی نمو کو بحال کرنے کے لئے سخت پالیسی اقدامات اٹھا رہی ہے۔

مارچ 2021 کے دوران اسٹیٹ بینک کے زرمبادلہ کے ذخائر میں 13.67 ارب امریکن ڈالر تک اضافہ ہوا۔ آئی ایم ایف پروگرام کے مطابق منظور کردہ قرضہ جات کی 0.5 ارب امریکن ڈالر کی تیسری قسط کا مزید اجرا اور بین الاقوامی مارکیٹ میں بونڈ کے اجرا کے ذریعے اکٹھے کیے گئے 2.5 ارب امریکن ڈالر اس اعتماد کی عکاسی کرتے ہیں جو اس وقت غیر ملکی سرمایہ کار پاکستان کی ساکھ پر رکھتے ہیں۔ مارچ 2021 تک زرمبادلہ کے مجموعی ذخائر بشمول بینکوں کے پاس موجود زرِمبادلہ، 20.836 ارب امریکن ڈالر تک پہنچ گئے۔

اسٹیٹ بینک آف پاکستان (SBP) نے مارچ 2021 میں اعلان کردہ مالیاتی پالیسی کے اپنے تازہ ترین بیان میں، پالیسی کی شرح کو 7 فیصد پر برقرار رکھا ہوا ہے۔ جون 2020 کے بعد سے پالیسی کی شرح میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔

مالی سال 2020 کے دوران اوسط CPI افراط زر 10.7 فیصد رہا جو مالی سال 2019 میں 6.8 فیصد ریکارڈ کیا گیا تھا۔ افراطِ زر کا یہ دباؤ مرکزی بینک کی طرف سے اسٹیٹ بینک سے زیادہ قرض لینے، بجلی، گیس اور ایندھن کی انتظامی قیمتوں میں ایڈجسٹمنٹ، قابلِ اتلاف خوراک کی قیمتوں میں نمایاں اضافے کی وجہ سے ہے۔ افراط زر کے نئے معیار 2015 تا 2016 کے مطابق، مارچ 2021 میں سال بہ سال سی پی آئی کی فیصد 9.1 فیصد ہو گئی جو گذشتہ سال کی اسی مدت میں 10.2 فیصد سال بہ سال ریکارڈ کی گئی تھی۔

بینک کے مالیاتی اعداد و شمار ذیل میں درج کیے گئے ہیں:

مالیاتی اعداد و شمار	31 مارچ 2021 (غیر آڈٹ شدہ)	31 دسمبر 2020 (آڈٹ شدہ)	اضافہ
فنانسنگ (خالص)	99.4 ارب روپے	90.3 ارب روپے	˄ 10.1%
سرمایہ کاری	59.8 ارب روپے	57.1 ارب روپے	˄ 4.7%
کل اثاثے	196.9 ارب روپے	192.8 ارب روپے	˄ 2.1%
ڈپازٹس	154.7 ارب روپے	159.4 ارب روپے	˅ 3%
ایکویٹی	13.3 ارب روپے	13 ارب روپے	˄ 2.3%

نفع اور نقصان اکاؤنٹ	جنوری	جنوری	فرق
	مارچ	مارچ	
	2021	**2020**	
Return on deposits and other dues expensed	(رقم ملین میں)		
فنانسنگ، سرمایہ کاری اور پلیسمنٹ پر منافع	3,155	4,050	(22%)
ڈپازٹس پر منافع اور دیگر واجبات کی ادائیگی	(1,553)	(2,775)	(44%)
کمایا جانے والا خالص منافع	1,602	1,275	26%
فیس اور کمیشن آمدن	256	188	36%
زرمبادلہ آمدن	164	328	(50%)
سیکیورٹی پر منافع (کل)	134	137	(2%)
ڈیویڈنڈ اور دیگر آمدن	11	30	(63%)
کل دیگر آمدن	565	683	(17%)
انتظامی اور دیگر اخراجات	(1,370)	(1,393)	(2%)
آپریٹنگ منافع	797	565	41%
نان پرفارمنگ فنانسنگ، سرمایہ کاری اور دیگر اثاثوں پر حاصل ہونے والا ذخیرہ	(179)	(193)	(7%)
نفع اور نقصان (ٹیکس ادائیگی سے قبل)	618	372	66%
ٹیکسیشن	(245)	(149)	64%
نفع اور نقصان (ٹیکس ادائیگی کے بعد)	373	223	67%

مالیاتی کارکردگی:۔

الحمدللہ، بینک کو 797 ملین روپے کا آپریٹنگ منافع ہوا جو گذشتہ سال کی تقابلی مدت سے 41 فیصد اضافہ کی عکاسی کرتا ہے۔ 373 ملین روپے کا بعداز ٹیکس منافع بھی گذشتہ سال کے تقابلی دورانیے سے 67 فیصد کا اضافہ ظاہر کرتا ہے۔ آپریٹنگ منافع میں اضافے کی وجہ اثاثوں سے آمدنی میں 19% اضافہ ہے، جو مارچ، 2020 میں 129 بلین روپے کے مقابلے میں، مارچ، 2021 میں بڑھ کر 153 بلین روپے ہو گیا۔

بینک نے اپنے مالیاتی پورٹ فولیو میں اضافے کے لیے اپنی محتاط حکمت عملی کو جاری رکھا، اور 31 دسمبر، 2020 کو رپورٹ کیے گئے 90.3 بلین روپے کے مقابلے میں اپنی خالص فنانسنگ کو 99.4 بلین روپے پر بند کیا۔ یہ اضافہ بنیادی طور پر خودمختار اور کم خطرات والی فنانسنگ میں ہوا ہے۔ بینک کی توجہ اعلیٰ معیار کا حامل، بہتر اور متنوع فنانسنگ پورٹ فولیو بنانے پر مرکوز ہے۔

بینک کے ڈپازٹس 31 مارچ 2021 تک 154.7 بلین روپے پر بند ہوئے جو 2020 سال کے آخر میں 159.4 بلین روپے کے مقابلے میں 3% کی کمی ہے۔

نفع نقصان اکاؤنٹ میں بینک کی نیٹ اسپریڈ آمدنی میں گزشتہ سال اسی عرصے کے مقابلے میں 26% اضافہ ہوا اور گذشتہ سال اسی عرصے میں 1,275 ملین روپے کے مقابلے میں اس سال 1,602 ملین روپے ریکارڈ کیا گیا۔

غیر ملکی کرنسیوں کے لین دین سے ہونے والی آمدنی میں کمی کی وجہ سے دیگر آمدنی گذشتہ سال کے اسی عرصے میں ریکارڈ شدہ 683 ملین روپے کے مقابلے میں کم ہو کر 565 ملین روپے ہوگئی ہے۔ بینک کی توجہ ٹریڈ اور ایڈوائزری سروسز سے اپنی نان فنڈڈ آمدنی بڑھانے پر ہے۔۔ انتظامی اخراجات اور دیگر معاوضے 1,393 ملین روپے سے کم ہو کر 1,370 ملین روپے ہوگئے جن کی بنیادی وجہ نظم وضبط سے متعلق انتظامیہ کی حکمت عملی اور کاروباری ہم آہنگی میں اضافہ ہے۔

اس عرصے کے دوران، بینک نے 179 ملین روپے کی خالص اضافی پرووِیژن ریکارڈ کرائی جس میں بنیادی طور پر فنانسنگ پورٹ فولیو کے مقابل 200 ملین روپے کی پرووِیژن اور سرمایہ کاری اور دیگر اثاثوں میں بگاڑ کے مقابل 21 ملین روپے کی پرووِیژن کی نیٹ ریورسل شامل ہے۔ بینک کچھ پرانے دائمی کھاتوں کو ریگولرائز کرنے کے لیے ٹھوس کوششیں کر رہا ہے اور ہم 2021 کے باقی عرصے میں اس کی ریورسلز ریکارڈ کیے جانے کی توقع کرتے ہیں۔

انفارمیشن ٹیکنالوجی:۔

بینک ٹیکنالوجی کے اعلیٰ پلیٹ فارم تیار کرنے کے لیے پرعزم ہے جو بہتر کارکردگی، اعلیٰ صلاحیتوں اور اپنے صارفین کو جدید مصنوعات اور خدمات پیش کرنے میں مدد فراہم کرے گا۔ یہ ڈیجیٹل تبدیلی کی حکمت عملی البرکہ بینکنگ گروپ (ABG) کی رہنما ہدایات کے مطابق ہے۔

اس مدت کے دوران، بینک نے انفارمیشن ٹیکنالوجی کے میدان میں درج ذیل پیشرفت کی:

☆ ''کیش ٹریک'' (CashTrack) کا اجراء جو ایک ویب پر مبنی کیش مینجمنٹ سولوشن ہے جس کے ذریعہ ادارہ جاتی کسٹمرز اپنے پے رول اور وینڈرز ادائیگیوں کے لیے فوری طور پر فنڈز منتقل کر سکتے ہیں، اپنے یوٹیلیٹی بلوں کی ادائیگی کر سکتے ہیں، ریئل ٹائم میں اپنا اکاؤنٹ بیلنس دیکھ سکتے ہیں اور اپنی اکاؤنٹ اسٹیٹمنٹس دیکھ/ ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں۔

☆ ایف ایکس (FX) ڈیجیٹل پورٹل کا اجراء جس کے ذریعے انفرادی اور بزنس کسٹمرز اپنے غیر ملکی زرِمبادلہ کے لین دین کا نظم ونسق بحفاظت اور با

آسانی کر سکتے ہیں۔

☆ گاہک کو ای کامرس لین دین میں آسانی فراہم کرنے کے لیے، بینک نے اپنے UPI (یونین پے انٹرنیشنل) کارڈ ہولڈرز کو محفوظ آن لائن پیمنٹس کے قابل بنانے کے لیے ای کامرس فیسیلیٹی کی اجازت دے دی ہے۔

ماحول دوست بینکنگ:۔

• بینک بجلی، پانی اور کاغذ کے استعمال سمیت وسائل کے پائیدار استعمال کو فروغ دینے کے ذریعے مندرجہ ذیل اقدامات پر مستقل طور پر کام کر رہا ہے۔

• ایسی سولر پروڈکٹ متعارف کرانے سے قابل تجدید توانائی کی مالی اعانت کو فروغ دینا جس کا ارتکاز خصوصی طور پر سولر پروجیکٹس کی فنانسنگ پر ہے۔

• کاربن کے اثرات کو کم کرنے کے لیے سندھ انوائرمنٹل پروٹیکشن ایجنسی (ایس ای پی اے) کی طرف سے تصدیق شدہ ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کے اشتراک سے غیر استعمال شدہ (ناکارہ) کاغذ کی ری سائیکلنگ۔

• بجلی کی کھپت کو کم کرنے کے لیے کم بجلی خرچ کرنے والے ائر کنڈیشننگ سسٹم کی تنصیب۔

• بینک نے کاغذ کے استعمال میں بچت کے لیے ای میلز کے ذریعے آگاہی اور پرنٹرز کے ساتھ منسلک احتیاطی ہدایات کی مدد سے کاغذ کے ''کم استعمال، دوبارہ استعمال اور ری سائیکلنگ' کے بھی اقدامات کیے ہیں۔

• سوشل میڈیا پر مختلف پوسٹوں، اے ٹی ایمز اور عملے کی مستقل بنیادوں پر تربیت کے ذریعے گرین بینکنگ کے بارے میں آگاہی پیدا کرنا۔

COVID-19 کی عالمی وبا:۔

COVID-19 کی تیسری لہر کے دوران، پاکستان میں روزانہ کے کیسز میں 2.2 فیصد شرح اموات کے ساتھ تقریباً 3500 تک اضافہ ہو گیا ہے۔

COVID-19 کی تیسری لہر کی تیز گردش سے نمٹنے کے لیے، حکومت نے یہ یقینی بنانے کے لیے کہ عوام خاص طور پر خرید و فروخت کے مقامات اور سفر کے دوران ایس او پیز کی سختی سے پابند کریں، 'سمارٹ اور مائیکرو لاک ڈاؤن' اور حکمت عملی کا آغاز کیا ہے۔

جاری وبا نے پاکستان کے صحت کے نظام بشمول حفاظتی ٹیکوں سے متعلق خدمات کو بری طرح متاثر کیا ہے۔ تاہم نیشنل کمانڈ آپریشن سنٹر (این سی او سی) کی بھرپور کوششوں نے نقصان کو کم کیا ہے۔ این سی او سی نے پاکستان میں ویکسین متعارف کروانے کے لئے عملی اقدامات کا تفصیلی منصوبہ پہلے ہی تیار کر لیا ہے۔

ملک نے پہلے مرحلے میں بطور ترجیح فرنٹ لائن ورک فورس کے لیے ویکسین پروگرام پر عمل درآمد کیا۔ فرنٹ لائن ہیلتھ کیئر ورکرز میں (سرکاری اور نجی) اسپتالوں کا میڈیکل اسٹاف، لیبارٹریز اور Covid-19 ویکسین سپلائی چین مینجمنٹ میں شامل ویکسینیٹرز شامل ہیں۔ 2 مارچ 2021 سے، 60 سال سے زیادہ عمر والے شہریوں کی ویکسینیشن کا دوسرا مرحلہ شروع کیا گیا ہے اور باقی تیسرے مرحلے میں یہ ویکسین وصول کریں گے۔

معیشت کے اشارے بہتری کی واضح علامتیں ظاہر کر رہے ہیں جیسا کہ جولائی 2020 کے بعد سے لارج اسکیل مینوفیکچرنگ انڈیکس (ایل ایس ایم آئی) نے بہت سارے شعبوں میں مثبت پیشرفت کی ہے۔ تاہم، وبائی امراض کی تیسری لہر سے کچھ پستی کی جانب خطرات لاحق ہو سکتے ہیں۔

مستقبل کا منظر نامہ:۔

اس وقت عالمی معیشتیں کووِڈ-19 کی تیسری لہر کا سامنا کر رہی ہیں۔حکومت اس عالمی وبا کے پھیلاؤ کے اثرات محدود کرنے کے لیے اپنے تمام وسائل استعمال کر رہی ہے۔جاری عالمی وبا کے باوجود پاکستان کی معیشت میں بہتری کے اشارے مل رہے ہیں جیسا کہ عالمی وبا میں کمی ہو رہی ہے اور ملکی طلب معمول پر آ رہی ہے۔معاشی سرگرمیوں کی بازیابی کا عمل زراعت،صنعت اور خدمات کے شعبوں میں واضح تھا۔حکومت اور اسٹیٹ بینک کی طرف سے معاشی پالیسی کے ذریعے کووِڈ بحران کے بروقت اور موثر جواب نے گہری خرابی سے بچاؤ میں مدد دی جس نے معاشی بحالی کی بنیاد رکھی۔ مالی سال 2021 میں جی ڈی پی کی حقیقی نمو 1.5 سے 2.5 فیصد کی حد میں رہنے کا امکان ہے۔مالی سال 2021 میں افراط زر کی شرح 7 تا 9 فیصد کی حدود میں رہنے کی توقع ہے جبکہ مالی سال 2021 میں کرنٹ اکاؤنٹ کا خسارہ جی ڈی پی کے 0.5 فیصد سے 1.5 فیصد کی حد میں رہنے کی توقع ہے۔

بینک اپنے صارفین،عملہ اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کے حوالے سے اپنی ذمہ داریوں سے بخوبی واقف ہے۔ہم اپنے کریڈٹ ڈسپلن پر سمجھوتا کیے بغیر اپنے کاروبار اور صارفین کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے خاطر خواہ سیال سرمایہ (لیکویڈیٹی) برقرار رکھنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔حالیہ برسوں میں بینک کی طرف سے ٹیکنالوجی میں کی جانے والی سرمایہ کاری سے فائدہ اٹھا کر مارکیٹ کے نئے حصوں کے ہدف بنانے،کسٹمر بیس کو وسیع کرنے اور کارکردگی اور پیداواری صلاحیت کو بہتر بنانے کی بھی کوششیں کی جا رہی ہیں۔

کریڈٹ ریٹنگ:۔

بینک کے 31 دسمبر 2019 کو ختم ہونے والے مالی سال کے مالیاتی گوشواروں کی بنیاد پر VIS نے بینک کی طویل مدتی ریٹنگ 'A+' اور مختصر مدت کی ریٹنگ 'A1' برقرار رکھی ہے۔پاکستان کریڈٹ ریٹنگ ایجنسی لمیٹڈ (PACRA) نے بینک کی طویل مدتی ریٹنگ 'A' اور مختصر مدت کی ریٹنگ 'A1' برقرار رکھی ہے۔

اظہار تشکر:۔

بورڈ، بینک کی مستقل رہنمائی اور مدد کرنے پر، اسٹیٹ بینک آف پاکستان، سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان اور شریعہ بورڈ کا تہہ دل سے شکر گزار ہیں۔ہم اپنے قابل قدر صارفین،شیئر ہولڈرز اور بزنس پارٹنرز کی بھی سرپرستی اور اعتماد پر اور ساتھ ہی اپنے اسٹاف ممبرز کے عزم اور لگن پر ان کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔

بورڈ کی جانب سے

....

طارق محمود کاظم

چیئرمین (قائم مقام)

22 اپریل 2021

کراچی